بیس لائن سمری رپورٹ

Social Cohesion Guide

social cohesion بیس لائن رپورٹ کا خلاصہ

social cohesion بیس لائن خلاصہ ایک ایسی رپورٹ ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ دستیاب معلومات کی بنیاد پر Aotearoa نیوزی لینڈ میں اس وقت social cohesion کیسی نظر آتی ہے۔ یہ مستقبل میں social cohesion کی پیمائش کے لئے ایک نقطہ آغاز فراہم کرتی ہے۔

Aotearoa نیوزی لینڈ میں، ہمارے معاشرے میں social cohesion اس وقت پیدا ہوتی ہے جب لوگ جڑتے ہیں اور ان میں اپنائیت کا احساس ہوتا ہے، وہ معاملات میں شرکت کرنے کے قابل ہوتے ہیں، انہیں تسلیم کیا جاتا ہے اور ان کا احترام کیا جاتا ہے، انہیں معاملات میں دوسروں کے برابر شمولیت کا موقع دیا جاتا ہے اور وہ دوسرے لوگوں اور سرکاری اداروں پر اعتماد کرتے ہیں۔

social cohesion کے حصول کے لئے وہ جگہیں محفوظ، سب کو شامل کرنے والی اور معاون ہونی چاہئیں جہاں لوگ رہتے ہیں، کام کرتے ہیں، کھیلتے ہیں اور سیکھتے ہیں؛ اور ہمارے معاشرے میں نظام اور خدمات منصفانہ ہونی چاہئیں اور یہ مختلف ضروریات اور مسائل کا حل تلاش کرنے کے قابل ہوں۔

Aotearoa نیوزی لینڈ میں social cohesion کی پیمائش کا کوئی ایک طریقہ نہیں ہے، لہذا ہمیں معلومات اور ڈیٹا کے متعدد ذرائع کا استعمال کرنا ہوگا تاکہ ہم یہ سمجھ سکیں کہ ہماری social cohesion دراصل کیسی نظر آتی ہے۔ ہم نے 2016 سے 2021 کے درمیان جمع کردہ موجودہ ڈیٹا ذرائع اور سروے استعمال کیے ہیں۔ عام طور پر social cohesion کے حوالے سے مثبت معلومات موجود تھیں لیکن بعض اوقات یہ معلومات social cohesion سے متعلق زیادہ پیچیدہ مسائل کی عکاسی نہیں کرتی تھیں۔ مثال کے طور پر، اکٹھی کی جانے والی معلومات کو معاشرے کے چھوٹے گروہوں کے لئے social cohesion کو سمجھنے کے لئے ہمیشہ استعمال نہیں کیا جا سکتا۔

معلومات سے پتہ چلتا ہے کہ Aotearoa نیوزی لینڈ میں رہنے والے بہت سے لوگ اعلی درجے کی اپنائیت، اعتماد، شرکت اور فلاح و بہبود کے حامل ہیں۔ لیکن اس سے یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ تمام لوگوں کا ایسا تجربہ نہیں ہے۔ مثال کے طور پر Māori افراد کے بارے میں اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ ان کا اپنے خاندان اور ثقافت سے اعلی سطح کی اپنائیت کا تعلق ہے، لیکن حکومت پر ان کے اعتماد کا درجہ کم ہے اور ان کی تعلیم، روزگار اور ووٹنگ میں شرکت کم ہے۔

اس کے علاوہ ان معلومات سے یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ Aotearoa نیوزی لینڈ میں امتیازی سلوک social cohesion کی راہ میں ایک اہم رکاوٹ ہے۔ کچھ گروہوں کو اعلی درجے کے امتیازی سلوک کا سامنا کرنا پڑتا ہے، جیسے ایشیا اور بحرالکاہل کے جزائر سے آ کر آباد ہونے والے افراد (پناہ گزین) اور تارکین وطن، اکیلے والدین اور بے روزگار افراد۔ بہت سے لوگوں کو ایک ہی وقت میں متعدد قسم کے امتیازی سلوک کا سامنا کرنا پڑا، جو ان کے منفی تجربات میں شدت کا باعث بنا۔ مثال کے طور پر خواتین اور rainbow کمیونٹیوں (+LGBTQIA) کو مجموعی طور پر زیادہ امتیازی سلوک کا سامنا کرنا پڑا، لیکن ان گروپوں کے لوگوں کو جس امتیازی سلوک کا سامنا کرنا پڑا اس کی شدت میں ان کی نسل یا معذوری وغیرہ کی بنیاد پر فرق تھا۔

آخر میں ان معلومات سے ظاہر ہوتا ہے کہ حکومتی اور سرکاری خدمات میں موجود اعلیٰ قیادت میں نسلی طور پر زیادہ تنوع ہو سکتا ہے۔ اس سے Aotearoa نیوزی لینڈ میں معاشرے کے خدوخال کی بہتر عکاسی ہوگی۔

کوویڈ19- نے Aotearoa نیوزی لینڈ میں social cohesion پر مثبت اور منفی دونوں طریقوں سے اثر ڈالا ہے۔ مثال کے طور پر کمیونٹیاں ایک دوسرے کی حمایت کرنے کے لئے اکٹھی ہوئی ہیں لیکن کوویڈ کے عرصے میں بہت سے لوگ اپنے خاندان اور دوستوں کو آمنے سامنے نہیں دیکھ سکے ہیں اور اس وبا نے جسمانی اور ذہنی صحت کے مسائل میں اضافہ کیا ہے۔ کوویڈ19- کی وبا کے دیگر اثرات اب بھی وقوع پذیر ہو رہے ہیں۔

Te Korowai Whetū Social Cohesion